صبر

اسلامی تصور، قرآنی تعلیمات اور عملی زندگی

Sabr: Patience, Perseverance, Restraint & Steadfastness in Islam

کشفُ الباری، کتاب الرقاق — باب الصبر عن محارم اللہ کی روشنی میں

Islamic Studies — University Level

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

صبر کیا ہے؟ — لغوی مفہوم

THE LEXICAL MEANING

ص · ب · ر

مادّہ / Root

1. **روکنا اور تھامنا**
   نفس کو بے قابو ردِ عمل سے روکنا

2. **اپنے آپ کو قابو میں رکھنا**
   جذبات پر اختیار، نہ کہ جذبات کا خاتمہ

3. **ثابت قدم رہنا**
   مشکل کے باوجود اپنی جگہ پر جمے رہنا

4. **استقامت اختیار کرنا**
   درست راستے پر مسلسل قائم رہنا

صبر محض خاموشی یا انتظار نہیں — یہ ایک فعال اخلاقی قوت ہے۔

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

انگریزی میں صبر کا کوئی ایک متبادل نہیں

NO SINGLE ENGLISH EQUIVALENT

- Perseverance
- Patience
- Endurance
- Steadfastness

صَبْر

- Self-restraint
- Self-control
- Resilience
- Forbearance

ہر انگریزی لفظ صبر کے کسی ایک پہلو کو بیان کرتا ہے۔ صرف "Patience" کہنے سے وہ فعال قوت، ضبطِ نفس اور استقامت باقی نہیں رہتی جو قرآنی صبر کا اصل مفہوم ہے۔

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

قرآن میں صبر کا جامع تصور

THE QUR'ANIC CONCEPT

1
اطاعت پر ثابت قدمی

2
گناہ سے نفس کو روکنا

3
مصیبت میں جمے رہنا

4
جذبات پر قابو

5
اللہ کے فیصلے پر اعتماد

6
نیکی کے راستے پر قائم رہنا

قرآن صبر کو ایمان، نماز، تقویٰ اور عملِ صالح کے ساتھ جوڑ کر بیان کرتا ہے۔

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

قرآن کریم کی آیتوں میں وارد صبر کے مختلف معانی

FOUR SENSES IN QURANIC USAGE

قرآن میں لفظِ صبر کا مرجع ایک ہی ہے — ثابت قدمی و استقامت — لیکن حالات کے فرق سے اس کے مفہوم میں چار نمایاں پہلو سامنے آتے ہیں۔

1 وقتِ مناسب کا انتظار کرنا

ہر تکلیف اٹھا کر مقصد پر جمے رہنا اور کامیابی کے وقت کا انتظار

2 بے قرار نہ ہونا

مصیبت میں اضطراب کے بجائے اسے حکمِ الٰہی سمجھ کر خوشی سے جھیلنا

3 مشکلات کو خاطر میں نہ لانا

راہ میں آنے والی رکاوٹوں سے پست ہمت نہ ہونا بلکہ استقلال پیدا ہونا

4 درگزر کرنا

برائی کرنے والے کو معاف کرنا اور بدخواہی کو نظر انداز کرنا

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

پہلا اور دوسرا مفہوم

WAITING FOR THE RIGHT TIME · NOT BEING RESTLESS

۰۱ وقتِ مناسب کا انتظار کرنا

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا

"اپنے پروردگار کے فیصلے کا ثابت قدم رہ کر انتظار کر، تُو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے۔" — الطور ۵۲:۴۸

فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ

"صبر کر، بے شک انجام پرہیزگاروں ہی کا ہے۔" — ھود ۱۱:۴۹

مکہ میں مخالفت کے باوجود آپ ﷺ کو یہی تسلی دی گئی: اضطراب کی ضرورت نہیں، اپنے کام میں لگے رہیں۔

۰۲ بے قرار نہ ہونا

وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمْ

"اور جو مصیبت میں صبر کریں۔" — الحج ۲۲:۳۵

إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا ۚ نِّعْمَ الْعَبْدُ

"بے شک ہم نے ایوب کو صابر پایا، کیا اچھا بندہ ہے۔" — ص ۳۸:۴۴

مطلب یہ ہے کہ مصیبت میں اضطراب اور بے قراری نہ ہو، بلکہ اسے اللہ کا حکم اور مصلحت سمجھ کر خوشی سے جھیلا جائے۔

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

تیسرا اور چوتھا مفہوم

DISREGARDING HARDSHIP · OVERLOOKING WRONGS

٣. مشکلات کو خاطر میں نہ لانا

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِل لَّهُمْ

"پس صبر کر جیسے پختہ ارادے والے رسولوں نے صبر کیا، اور ان کے لیے جلدی نہ کر۔" — الأحقاف ٤٦:٣٥

وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنكَرِ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ

"نیکی کا حکم کر، برائی سے روک، اور جو مصیبت پہنچے اس پر صبر کر۔" — لقمان ٣١:١٧

٤. درگزر کرنا

وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا

"جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر اور خوبصورتی سے ان سے الگ ہو جا۔" — المزمل ٧٣:١٠

وَلَئِن صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصَّابِرِينَ

"اور اگر تم صبر کرو تو صبر کرنے والوں کے لیے یہی بہتر ہے۔" — النحل ١٦:١٢٦

یہ صبر کمزوری نہیں — بدلہ لینے کی طاقت کے باوجود معاف کرنا اخلاقی بہادری ہے۔

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

حضرت موسیٰ اور حضرت خضر علیهما السلام

PATIENCE AND KNOWLEDGE

ایک ہی واقعے میں لفظِ صبر تین مرتبہ آیا اور تینوں جگہ یہی معنی مراد ہے — دل کا ثابت اور پُرسکون رہنا۔

إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا

"تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے۔"

الکہف ١٨:٦٧

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا

"اور تم اس بات پر کیسے صبر کرو گے جس کا علم تمہیں نہیں؟"

الکہف ١٨:٦٨

سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا

"اگر خدا نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیں گے۔"

الکہف ١٨:٦٩

سبق: صبر کا گہرا تعلق علم سے ہے۔ جس بات کی حکمت معلوم نہ ہو، اس پر جمے رہنا سب سے مشکل ہوتا ہے — اور یہی اصل صبر ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے صبر کا وعدہ بھی "إن شاء اللہ" کے ساتھ کیا، کیونکہ صبر کی توفیق بھی اللہ ہی سے ملتی ہے۔

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

DIVINE COMPANIONSHIP

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ

"اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد لو، بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔"

سورة البقرة ۲:۱۵۳

معیتِ الٰہی کا مطلب

- نصرت — اللہ کی مدد
- رہنمائی — درست فیصلے کی توفیق
- تائید — دل کا سکون اور ثبات

صبر کرنے والا مشکل میں تنہا نہیں ہوتا۔

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

صبر اور نماز — مومن کی دو قوتیں

PATIENCE AND PRAYER

وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ

"اور صبر اور نماز کے ذریعے مدد طلب کرو۔"

سورۃ البقرۃ ۲:٤٥

صبر
اندرونی قوت — نفس کا ضبط

+

نماز
بیرونی سہارا — اللہ سے تعلق

+

ثبات
مشکل میں مومن کی روحانی طاقت

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

آزمائش زندگی کا حصہ ہے

TRIAL AND GLAD TIDINGS

وَلَنَبْلُوَنَّكُم بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ۗ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ

”اور ہم ضرور تمہیں خوف، بھوک، مال، جان اور پھلوں کے نقصان سے آزمائیں گے — اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیجیے۔“

سورة البقرة ٢:١٥٥

آزمائش ‹ شعوری رِدِعمل ‹ صبر ‹ رجوع الی اللہ ‹ اجر

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

یہ محض کلمۂ تعزیت نہیں بلکہ ایک مکمل نظریۂ حیات ہے: ہم اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ (البقرة ٢:١٥٦)

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

صبر کا اجر — بغیر حساب

THE REWARD BEYOND RECKONING

إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُم بِغَيْرِ حِسَابٍ

"صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا۔"

سورة الزمر ٣٩:١٠

بِغَيْرِ حِسَابٍ کیوں؟

ہر نیکی کا اجر مقرر ہے، صبر کا نہیں

صبر ہر عبادت میں شامل ہے

اس کی مشقت کا اندازہ صرف اللہ کو ہے

وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

"اور ہم صبر کرنے والوں کو ان کے بہترین اعمال کے مطابق اجر ضرور دیں گے۔"

سورة النحل ١٦:٩٦

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

صبر کی تین بنیادی اقسام

THE CLASSICAL THREEFOLD DIVISION

1
صبر على الطاعة
اللہ کی اطاعت پر ثابت قدمی
نماز کی پابندی · روزہ · طلبِ علم · والدین کے حقوق

2
صبر عن المعصية
گناہ سے اپنے نفس کو روکنا
نگاہ · زبان · غصہ · خواہشات · انتقام

3
صبر على البلاء
آزمائش اور مصیبت میں جمے رہنا
بیماری · نقصان · ناکامی · جدائی

تینوں اقسام میں مشترک عنصر ایک ہی ہے: نفس کو روکنا اور درست راستے پر قائم رہنا۔

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

ضبطِ نفس اور غصے پر قابو بھی صبر ہے

SELF-CONTROL AND ANGER

وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ

"اور غصہ پی جانے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے — اور اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔"

سورۃ آل عمران ٣:١٣٤

اسلام جذبات ختم کرنے کا مطالبہ نہیں کرتا

غصہ محسوس کرنا فطری ہے۔ صبر یہ ہے کہ انسان غصے کے تحت غلط عمل نہ کرے۔

قابو کن چیزوں پر؟

نگاہ · زبان · غصہ · خواہش · انتقام

رُک جائیں — Pause › سوچیں — Think › انتخاب کریں — Choose

حُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَحُفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ

"جنت ناپسندیدہ کاموں سے اور دوزخ خواہشات سے ڈھانپ دی گئی ہے۔" — صحیح البخاری ٦٤٨٧

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

انبیاء علیہم السلام اور صبر

PROPHETIC EXAMPLES

حضرت ایوب علیہ السلام

إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا ۚ نِّعْمَ الْعَبْدُ

جسمانی و مالی آزمائش پر رضا و تسلیم

ص ٣٨:٤٤

حضرت یعقوب علیہ السلام

فَصَبْرٌ جَمِيلٌ

بیٹے کی جدائی میں شکایت کے بغیر صبر

یوسف ١٢:١٨

اولو العزم رسل

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ

دعوت کی راہ میں استقامت کا حکم

الأحقاف ٤٦:٣٥

حضرت لقمان کی نصیحت

وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ

امر بالمعروف کے ساتھ صبر لازم ہے

لقمان ٣١:١٧

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

صبرِ جمیل — خوبصورت صبر

BEAUTIFUL PATIENCE

فَصَبْرٌ جَمِيلٌ

"پس صبر ہی بہتر ہے۔"

سورة يوسف ١٢:١٨

صبر کو جمیل کیا بناتا ہے؟

- شکایتِ تقدیر سے اجتناب
- اللہ سے حسنِ ظن اور امید
- وقار اور زبان پر قابو
- دل میں یقین کی موجودگی

وضاحت: اللہ کے سامنے اپنا غم بیان کرنا اور رونا صبر کے خلاف نہیں۔ حضرت یعقوب علیہ السلام نے فرمایا: "إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ" — میں اپنی پریشانی کی شکایت صرف اللہ سے کرتا ہوں۔ (یوسف ١٢:٨٦)

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

صبر کے بارے میں بزرگوں کے اقوال

SAYINGS OF THE COMPANIONS AND THE PIOUS

حضرت عمر رضی اللہ عنہ

وَجَدْنَا خَيْرَ عَيْشِنَا بِالصَّبْرِ

"ہم نے اپنی بہترین زندگی صبر کے ذریعے پائی۔"

حضرت علی رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کی عظمت اور معرفت کا تقاضا یہ ہے کہ آدمی اپنی تکلیف اور مصیبت کا ذکر اللہ کے سوا کسی اور سے نہ کرے۔

حضرت احنف بن قیس رحمہ اللہ

چالیس سال تک ان کی ایک آنکھ کی بینائی جاتی رہی، مگر انہوں نے کسی سے اس کا ذکر تک نہ کیا۔

شقیق بلخی رحمہ اللہ

غیر اللہ کے سامنے اپنی مصیبت کی شکایت کرنے والا اللہ تعالیٰ کی عبادت میں کبھی حلاوت نہیں پا سکے گا۔

مشترک نکتہ: اصل صبر یہ ہے کہ بندہ اپنی شکایت صرف اللہ کے سامنے رکھے — اور یہی صبرِ جمیل ہے۔

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

صبر کیا نہیں ہے — اور کیا ہے

A NECESSARY DISTINCTION

صبر یہ نہیں ہے

- × ظلم کو درست سمجھ لینا
- × کوشش چھوڑ دینا اور بے عملی
- × کمزوری اور بے بسی
- × جذبات کو مکمل طور پر دبا دینا
- × مسئلے کا حل تلاش نہ کرنا

صبر یہ ہے

- ✓ اپنے ردِ عمل پر قابو
- ✓ صحیح کام پر ثابت قدمی
- ✓ اللہ پر اعتماد و توکل
- ✓ مناسب تدبیر اختیار کرنا
- ✓ اخلاقی حدود میں رہتے ہوئے جدوجہد

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

روزمرہ زندگی اور صبر پیدا کرنے کے طریقے

IN PRACTICE

طالب علم کی زندگی میں

امتحان میں ناکامی

× مایوسی اور الزام تراشی

✓ جائزہ، محنت اور دوبارہ کوشش

تنقید

× فوری دفاع یا جھگڑا

✓ سن کر غور، پھر مناسب جواب

سوشل میڈیا پر اشتعال

× فوری ردِ عمل اور تلخی

✓ خاموشی یا نرم جواب

صبر پیدا کرنے کے عملی طریقے

- اللہ سے تعلق مضبوط کرنا — نماز، دعا، قرآن
- نتائج کے بجائے اپنی ذمہ داری پر توجہ
- جذبات کے وقت فوری ردِ عمل سے گریز
- آخرت کے اجر کو یاد رکھنا
- انبیاء اور صالحین کے واقعات پر غور
- نعمت پر شکر، آزمائش پر صبر

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute

خلاصہ اور سوالاتِ مباحثہ

KEY TAKEAWAYS & DISCUSSION

1. صبر محض انتظار نہیں – ایک فعال اخلاقی قوت ہے
2. صبر کی تین اقسام: اطاعت، گناہ سے اجتناب، آزمائش
3. غصے اور خواہش پر قابو بھی صبر ہی ہے
4. صبر کا اجر بغیر حساب ہے
5. صبر اور نماز مل کر مشکلات کی کنجی ہیں

١) کیا صبر کا مطلب خاموش رہنا ہے؟ ٢) غصے پر قابو کا صبر سے کیا تعلق ہے؟ ٣) قرآن صبر کو نماز کے ساتھ کیوں ذکر کرتا ہے؟ ٤) آج کے نوجوان کو صبر کی سب سے زیادہ ضرورت کہاں ہے؟

© 2026 Dr. Seema Tahir Institute